ہندوستان کے پس منظر میں انشورنس کا حکم

پانچواں فقہی سمینار منعقدہ: ۳-۶ر جمادی الاول ۱۴۱۳ھ مطابق ۳۰ر اکتوبر-۲ر نومبر ۱۹۹۲ء، جامعۃ الرشاد، اعظم گڈھ

ہندوستان کے موجودہ حالات اور مسلمانوں کو درپیش ہر آن جان اور مال کے خطرے کو سامنے رکھتے ہوئے جان و مال کے تحفظ اور قیام امن کے سلسلہ میں حکومت کی ذمہ داریوں اور بسا اوقات نہ صرف غفلت بلکہ حکومت کے عملہ کی طرف سے فسادات کی ہمت افزائی اور بعض اوقات اس میں شرکت اور پھر مسلمانوں کے جان و مال کو پہنچنے والے نقصانات کی تلافی میں حکومت کی طرف سے کوتاہی اور اس وجہ سے کہ وہ ہندوستان کی انشورنس کمپنیاں بالواسطہ یا بلاواسطہ حکومت سے ہی متعلق ہیں، ان ہی حالات کی روشنی میں ''مجمع الفقہ الاسلامی'' کے چوتھے سمینار منعقدہ مورخہ ۲۷-۳۰ر محرم ۱۴۱۲ھ مطابق ۹-۱۲ر اگست ۱۹۹۱ء بمقام دارالعلوم سبیل السلام حیدرآباد میں غور کیا گیا تھا۔

شرکاء سمینار کا عام رجحان یہ تھا کہ ان حالات میں مسلمانوں کے لئے جان و مال کا بیمہ کرانا جائز قرار دینا چاہئے، لیکن دوران بحث یہ نکتہ اٹھایا گیا کہ فرقہ وارانہ فسادات کی صورت میں پہنچنے والے جانی و مالی نقصان کو بیمہ کے ذریعہ رائج انشورنس قانون کے تحت تحفظ حاصل ہے یا نہیں؟ اور مندرجہ ذیل تجویز منظور کی گئی:

''کمیٹی نے مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر غور کیا اور یہ محسوس کیا کہ انشورنس کمپنیوں کی پالیسی اس سلسلہ میں واضح نہیں ہے کہ فرقہ وارانہ فسادات میں ہونے والے جانی و مالی نقصانات کو موجودہ انشورنس قانون کی رو سے تحفظ حاصل ہوتا ہے، اور اس کی ضرورت محسوس کی گئی کہ اس مسئلہ پر تفصیل سے غور کیا جائے اور انشورنس کے ماہرین سے مختلف اسکیموں کے بارے میں پوری معلومات حاصل جائیں، سمینار کے عام اجلاس میں کمیٹی کی اس تجویز سے اتفاق کیا گیا اور مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر ماہرین سے پوری معلومات حاصل کرنے کے بعد کوئی قطعی رائے قائم کرے:

۱-	مولانا مجیب اللہ ندویؒ	جامعۃ الرشاد، اعظم گڈھ
۲-	مولانا برہان الدین سنبھلیؒ	دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ
۳-	مولانا محمد عبید اللہ اسعدی	جامعہ عربیہ ہتھورا، باندہ
۴-	مولانا عتیق احمد بستوی قاسمی	دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ
۵-	مولانا مفتی حبیب الرحمٰن خیرآبادی	دارالعلوم دیوبند
۶-	مولانا مفتی احمد خان پوری قاسمی	جامعہ تعلیم الدین، ڈابھیل
۷-	مولانا عبدالاحد ازہری	معہد ملت، مالیگاؤں
۸-	مولانا مفتی منظور احمد کان پوریؒ	جامع العلوم، کان پور
۹-	مفتی نظام الدین اشرفی	دارالعلوم اشرفیہ، مبارک پور

۱۰- مولانا مفتی ظفیر الدین مفتاحیؒ	دارالعلوم دیوبند
۱۱- مفتی عبدالقدوس رومیؒ	آگرہ
۱۲- مولانا زبیر احمد قاسمیؒ	دارالعلوم سبیل السلام، حیدرآباد
۱۳- مفتی جنید عالم ندوی قاسمی	امارت شرعیہ، پھلواری شریف، پٹنہ
۱۴- مولانا خلیل الرحمٰن اعظمی	جامعہ دارالسلام، عمرآباد
۱۵- مولانا خلیل الرحمٰن سجاد ندوی	لکھنؤ
۱۶- جناب عبدالستار یوسف شیخؒ	بمبئی
۱۷- قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ	امارت شرعیہ، پٹنہ

اسلامک فقہ اکیڈمی کے سمینار منعقدہ مورخہ ۳-۶ / جمادی الاول ۱۴۱۳ھ مطابق ۳۰-۳۱ / اکتوبر اور ۱-۲ / نومبر ۱۹۹۲ء بمقام جامعۃ الرشاد اعظم گڈھ کے موقع پر اس سلسلہ میں ضروری معلومات اور ان پر غور کر کے کوئی قطعی فیصلہ کرنے کے سلسلہ میں کمیٹی مذکور کے موجودہ ارکان اور مزید دیگر علماء پر مشتمل ایک کمیٹی نے پوری صورت حال پر غور کیا، اور خاص کر انشورنس کے قانون کی اس دفعہ پر غور کیا گیا جس سے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ فسادات کی صورت میں جان و مال کو پہنچنے والے نقصانات کو تحفظ نہیں مل سکتا، لیکن اس سلسلہ میں ''لائف کارپوریشن آف انڈیا'' کی جاری کردہ تفصیلات پر غور کرنے کے بعد یہ معلوم ہوا کہ اس اعلامیہ کی دفعہ (۱۰) شق (III A. B.) میں فرقہ وارانہ فسادات سے پہنچنے والے نقصانات کا استثناء دراصل دفعہ ۱۰ سے حاصل ہونے والی ان مراعات سے استثناء ہے جن کے تحت حادثاتی موت کی صورت میں اصل انشورنس پالیسی پر مستزاد اضافی رقم دی جاتی ہے۔ اس کا حاصل یہ ہوا کہ عام طور پر حادثاتی موت میں اصل انشورنس پالیسی سے زائد رقم دیئے جانے کا پرویژن فرقہ وارانہ فسادات کی صورت میں پہنچنے والے جانی اور مالی نقصانات کو شامل نہیں ہوگا، یعنی اس صورت میں انشورنس پالیسی پر اضافی رقم نہیں ملے گی، لیکن جتنی بھر انشورنس پالیسی ہے جیسے دیگر عام جانی و مالی نقصانات میں ملتی ہے اسی طرح اس میں بھی ملے گی، اس نکتہ کے واضح ہوجانے کے بعد ''مجمع الفقہ الاسلامی'' کی یہ کمیٹی (مجلس تحقیقات شرعیہ لکھنؤ نے ۱۹۶۰ء میں انشورنس کے سلسلہ میں جو فیصلہ کیا تھا، نیز ملک کی مؤقر درسگاہ ''دارالعلوم دیوبند'' سے اس بابت جو فتویٰ دیا جاچکا ہے) مجلس کے فیصلے اور دارالعلوم کے فتویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل قطعی فیصلہ کرتی ہے:

''مروجہ انشورنس اگرچہ شریعت میں ناجائز ہے کیونکہ وہ ربوٰ، قمار، غرر جیسے شرعی طور پر ممنوع معاملات پر مشتمل ہے، لیکن ہندوستان کے موجودہ حالات میں جبکہ مسلمانوں کی جان و مال، صنعت و تجارت وغیرہ کو فسادات کی وجہ سے ہر آن شدید خطرہ لاحق رہتا ہے، اس کے پیش نظر ''الضرورات تبیح المحظورات''، رفع ضرر، دفع حرج اور تحفظ جان و مال کی شرعاً اہمیت کی بنا پر ہندوستان کے موجودہ حالات میں جان و مال کا بیمہ کرانے کی شرعاً اجازت ہے (۱)''۔

---

(۱) واضح رہے کہ فقہ اکیڈمی کی طرف سے یہ تجویز اور سمینار میں شریک اہل علم کی طرف سے اس کی تائید کا یہ مطلب نہیں کہ انشورنس مسلمانوں کی حفاظت کا ضامن ہے، اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ اس انشورنس کے بعد جو بھی صورت پیش آئے اس میں ملنے والی سب رقم انشورنس کرانے والوں کے لئے جائز و درست ہوگی؛ بلکہ اس میں تفصیل ہے اور وہ یہ کہ صرف فسادات کی صورت میں جان و مال کے نقصان کے بعد جو کچھ ملے اور جو حق قانون و ضابطہ میں بتایا جائے، اس کے مطابق ملنے والا مال تو انشورنس کرانے والوں کے لئے جائز و درست ہوگا اور بقیہ صورتوں میں صرف اپنی جمع کردہ رقم کے بقدر لینا اور استعمال کرنا جائز ہوگا، زائد کا نہیں، اور انشورنس کی صورت میں زائد کے جواز کی جہت حکومت کی نااہلی اور غیر ذمہ داری کی وجہ سے اس کی طرف سے اور اس پر ضمان کی ہے۔

اس فیصلہ پر دستخط کرنے والے اہم علماء کرام کے اسماء گرامی:

۱- حضرت مولانا نعمت اللہ اعظمی — دارالعلوم دیوبند

۲- حضرت مولانا حبیب الرحمٰن خیرآبادی — دارالعلوم دیوبند

۳- حضرت مولانا برہان الدین سنبھلیؒ — ندوۃ العلماء، لکھنؤ

۴- حضرت مولانا حبیب اللہ قاسمی — مفتی ریاض العلوم، گورینی

۵- حضرت مولانا محمد ثناء الہدیٰ قاسمی — مدرسہ احمدیہ ابا بکر پور، ویشالی

۶- حضرت مولانا زبیر احمد قاسمیؒ — اشرف العلوم کنہواں، سیتامڑھی

۷- حضرت مولانا محمد ظفیر الدین مفتاحیؒ — دارالعلوم دیوبند

۸- حضرت مولانا انیس الرحمٰن قاسمی — امارت شرعیہ، پٹنہ

۹- حضرت مولانا عتیق احمد بستوی قاسمی — دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

۱۰- حضرت مولانا عزیز الرحمٰن فتح پوری — ممبئی

۱۱- حضرت مولانا رفیق المنان قاسمی — احیاء العلوم، مبارک پور

۱۲- حضرت مولانا سید مصطفیٰ رفاعی ندوی — صدر الاصلاح، بنگلور

۱۳- حضرت مولانا معاذ الاسلامؒ — مرادآباد

۱۴- حضرت مولانا اشفاق احمد — جامعہ شرعیہ، سرائے میر

(مبتلیٰ بہ کی صواب دید پر اجازت کی گنجائش ہے)

۱۵- حضرت مولانا عبداللہ مغیثی — اجراڑہ، میرٹھ

۱۶- حضرت مفتی محمد ارشد قاسمی — اجراڑہ

۱۷- حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی — حیدرآباد

۱۸- حضرت مولانا عبدالجلیل قاسمیؒ — جامعہ اسلامیہ، سمرا چمپارن

۱۹- حضرت مولانا سلطان احمد اصلاحیؒ — ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، علی گڑھ

۲۰- حضرت مولانا محمد جنید عالم ندوی قاسمی — دارالافتاء امارت شرعیہ، پٹنہ

۲۱- حضرت مولانا مفتی نسیم احمد قاسمیؒ — پٹنہ

۲۲- حضرت مولانا بدر احمد مجیبی ندوی — خانقاہ مجیبیہ، پھلواری شریف، پٹنہ

۲۳- حضرت مولانا نجیب احمد قاسمی — جامعہ عربیہ ہتھورا، باندہ

۲۴- حضرت مولانا محمد صدر الحسن ندوی — اورنگ آباد

۲۵- حضرت مولانا شبیر احمد قاسمی — مدرسہ شاہی، مرادآباد

(احقر کو املاک کے بیمہ سے اتفاق ہے جیون کے جواز سے اتفاق نہیں ہے)۔

۲۶- حضرت مولانا محمد عبدالرحیم قاسمی — جامعہ حسینیہ خیر العلوم، بھوپال

۲۷- حضرت مولانا مبارک حسین ندوی قاسمی	نیپال
۲۸- حضرت مولانا محمد افضال الحق جوہر قاسمی	دارالعلوم گورکھپور
۲۹- حضرت مولانا شمیم احمد	جامعۃ مفتاح العلوم مئو
۳۰- حضرت مولانا سعید الحق قاسمی مدنی	دارالقرآن مئو
۳۱- حضرت مولانا محمد یوسف قاسمی	جامعہ امداد العلوم زید پور، بارہ بنکی
۳۲- حضرت مولانا سرفراز احمد	جامعہ عربیہ احیاء العلوم، مبارک پور
۳۳- حضرت مولانا افضال احمد قاسمی	خطیب مسجد نیو پاٹلی پترا کالونی، پٹنہ
۳۴- حضرت ڈاکٹر سید قدرت اللہ باقویؒ	دار قدرت، میسور، کرناٹک
۳۵- حضرت مولانا عبد القیوم پالن پوری	مدرسہ جامعہ نذیریہ، کاکوسی، گجرات
۳۶- حضرت مولانا عبد اللہ قاسمی	استاد جامعہ اسلامیہ، بنارس
۳۷- حضرت مولانا عبد الرحمٰن قاسمی پالن پوری	دارالعلوم چھاپی، گجرات
۳۸- حضرت مولانا محمد عمران مظاہری	دارالعلوم چھاپی، گجرات
۳۹- حضرت مولانا محمد قمر الزماں	مدرسہ بیت المعارف، الٰہ آباد
۴۰- حضرت مولانا تنویر عالم قاسمی	مدرسہ اشرف العلوم کنہواں، سیتامڑھی
۴۱- حضرت مولانا مفتی انور علی اعظمی	دارالعلوم مئو
۴۲- حضرت مفتی اقبال احمد قاسمی	دارالعلوم دیوبند
۴۳- حضرت مولانا شعیب اصلاحیؒ	مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڈھ
۴۴- حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ	قاضی شریعت بہار واڑیسہ، پٹنہ
۴۵- حضرت مولانا مجیب اللہ ندویؒ	جامعۃ الرشاد، اعظم گڈھ
۴۶- حضرت مولانا بدر الحسن قاسمی	کویت
۴۷- حضرت مولانا عبید اللہ اسعدی	استاد جامعہ عربیہ، ہتھورا، باندہ
۴۸- حضرت مولانا محمد راشد قاسمی	دارالعلوم دیوبند
۴۹- حضرت مولانا مفتی جمیل احمد نذیری	استاد جامعہ عربیہ احیاء العلوم، مبارک پور
۵۰- حضرت مولانا ڈاکٹر عبد العظیم اصلاحی	شعبۂ معاشیات، مسلم یونیورسٹی علی گڈھ
۵۱- حضرت مولانا شمس پیرزادہؒ	ممبئی

(اضطراری صورت ہی میں اجازت دی جاسکتی ہے)

۵۲- حضرت مولانا نذیر احمد قاسمی	بارہ بنکی

(ضرورت شدیدہ کا لحاظ ضروری ہے)

۵۳- حضرت مولانا خبیب احمد قاسمی	پھلواری شریف، پٹنہ